دہلی سرکار کی اینٹی ڈسٹ مہم آج سے شروع

تعمیراتی مقامات پر 14 قوانین کو نافذ کرنے کا التزام: گوپال رائے

نئی دہلی

(اظہار الحسن/ایس این بی)

دہلی سرکار کی جانب سے دہلی میں 7 اکتوبر سے 29 اکتوبر تک اینٹی ڈسٹ مہم شروع کی جائے گی۔ ریاستی وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ تعمیراتی مقامات پر کل سے تعمیر سے متعلق 14 قوانین کو نافذ کرنا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ایک عوامی نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ اینٹی ڈسٹ مہم کے تحت 31 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، جس میں ڈی ڈی یو سی کی 17 ٹیمیں اور گرین مارشل کی 14 ٹیمیں شامل ہیں۔ این جی ٹی کی ہدایات کے مطابق تعمیراتی مقامات پر قواعد کی خلاف ورزی پر 10 ہزار روپے سے 5 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ سی ایند ڈی ویسٹ کے سیلف آڈٹ اور مینجمنٹ کے لیے آن لائن پورٹل شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے بدھ کو دہلی سکریٹریٹ میں منعقد پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے ونٹر ایکشن پلان کا اعلان کیا ہے، جس کی بنیاد پر محکمۂ ماحولیات نے اسے زمین پر نافذ کرنے کی حکمت عملی بنانا شروع کر دیا ہے۔ ہم نے مکل گرین و اور وم اور گرین دہلی ایپ لانچ کیا۔ اس کے بعد آج ڈی پی سی سی کے انجینئر اور گرین وار رو م وابستہ گرین مارشل کے ساتھ ایک مشترکہ میٹنگ ہوئی، جس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہم سب سے پہلے دہلی کے اندر حول آلودگی کو کم کرنے پر کام کریں گے۔

گوپال رائے نے کہا کہ تعمیر سے متعلقہ قوانین کے حوالے سے پہلے ہی اپیل کی جا چکی ہے۔ یہ مقررہ قواعد تعمیراتی مقامات پر تعمیر کے لیے مقرر کیے گئے ہیں۔ تمام تعمیراتی سائٹس کو تعمیراتی سائٹ کے ارد گرد اونچی ٹن دیوار کھڑی کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر 20 ہزار مربع میٹر سے اوپر کام ہو تو اس کی تعمیر اور مسار کرنے میں اینٹی اسموگ گنز لگانا ضروری ہے۔ تعمیر اور مسار کرنے کے کام کے لیے، تر پال یا چال سے ڈھانپنا ضروری ہے۔ تعمیراتی سامان لے جانے والی گاڑیوں کو تعمیراتی جگہ پر صاف کرنا ضروری ہے۔ تعمیراتی سامان لے جانے والی گاڑیوں کو مکمل طور پر ڈھانپنا چاہیے۔

اس کے علاوہ تعمیراتی سامان اور مسار کرنے والا ملبہ صرف نشان زد جگہ پر رکھنا ضروری ہے۔ سڑک کے کنارے اس کے ذخیرہ کرنے پر پابندی ہے۔ کسی بھی قسم کا تعمیراتی سامان، ملبہ، مٹی اور ریت کو بے پردہ نہ رکھیں۔ تعمیراتی کام میں پتھر کاٹنے کا کام کھلے میں نہ کیا جائے۔ دھول سے بچنے کے لیے تعمیراتی مقام پر پانی کا مسلسل چھڑکاؤ کیا جانا چاہیے۔ تیس ہزار مربع میٹر سے زائد رقبے کی تعمیر اور انہدام کے لیے سڑکیں ہموار کی جائیں۔ تعمیراتی اور پیدا شدہ کچرے کو مسمار کیا جائے گا جو کہ شناخت شدہ جگہ پر ٹھکانے لگایا جائے اور اس کے ریکارڈ کو برقرار رکھا جائے۔ تعمیراتی سائٹ پر لوڈنگ۔ان لوڈنگ، کھنے مزدور کام کرتے ہیں، انہیں ڈسٹ ماسک فراہم کرنا پڑے گا۔ تعمیراتی مقام پر ہر ایک کے لیے طبی انتظامات کرنے ہوں گے۔ سرکاری طرف سے جاری کردہ ہدایات کو تعمیراتی مقام پر دستیاب کرنا ہوگا۔

آنند پربت میں آتشزدگی، 3 افراد ہلاک

مہلوکین میں ماں اور جڑواں بچے شامل، ایک دیگر زخمی

نئی دہلی (یو این آئی)

وسطی دہلی کے آنند پربت علاقہ میں ایک گھر میں آگ لگنے سے 3 افراد ہلاک اور ایک زخمی ہوگئے۔ سرکاری ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ محکمۂ فائر بریگیڈ کو رات تقریباً 9:05 بجے واقعہ کی اطلاع ملی جس کے بعد محکمہ کی 2 ٹیمیں جائے وقوع پر پہنچیں۔ اطلاع کے مطابق ایل پی جی سلنڈر اور دیگر اشیا میں آگ لگ گئی اور اس نے جلد ہی بھیانک شکل اختیار کرلی جس کی وجہ سے بڑا حادثہ ہوگیا، تاہم فائر بریگیڈ کے عملے نے بروقت آگ پر قابو پالیا۔

ذرائع کے مطابق جھلسی حالت میں 4 افراد کو جائے وقوع سے رام منوہر لوہیا (آر ایم ایل) اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے 3 افراد کو مردہ قرار دیا۔ اسی وقت ایک اور شخص کو سردار وبھ بھائی پٹیل اسپتال بھیجا گیا لیکن ڈاکٹروں نے زخمیوں کو وہاں سے صفدر جنگ اسپتال بھیج دیا۔

وسطی دہلی کی ڈپٹی کمشنر پولیس (ڈی سی پی) شویتا چوہان نے بتایا کہ سنلڈر کے ربڑ کے پائپ سے گیس لیک ہونے کی وجہ سے کھانا پکانے کے دوران آگ لگی، جس میں ماں سمیت 3 بہن بھائی جل گئے۔ پولیس نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت 36 سالہ سشیلا اور اس کے 2 جڑواں بچوں کے طور پر ہوئی ہے۔

اوکھلا سبزی منڈی میں لگی آگ، لاکھوں کا نقصان

نئی دہلی (ایس این بی)

اوکھلا سبزی منڈی میں بھیانک آگ لگنے سے لاکھوں روپے کا کریٹ جل کر راکھ ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق آج صبح تقریباً 8 بجے اوکھلا سبزی منڈی میں نامعلوم وجوہات کی وجہ سے بھیانک آگ لگ گئی جس کی وجہ سے لاکھوں روپے کا کریٹ جل کر راکھ ہوگیا لیکن اطمینان کی بات یہ ہے کہ کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ کافی مشقت کے بعد فائر بریگیڈ عملہ نے آگ پر قابو پایا۔ پانڈے نالی فروٹ تاجر نے بتایا کہ آگ لگنے کے بعد آدھا گھنٹے کے اندر ہی فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئی تھیں جنہوں نے کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ آگ زنی میں کسی کے مرنے کی کوئی اطلاع نہیں ہے اور نہ فروٹ اور سبزیوں کے نقصان کی خبر ہے۔

ماہ ربیع الاول کا چاند دیکھنے کی اپیل

نئی دہلی (پریس ریلیز) رؤیت ہلال کمیٹی امارت شرعیہ ہند کی میٹنگ آج 29 صفر المظفر بمطابق 7 اکتوبر بروز جمعرات بعد نماز مغرب مرکزی دفتر واقع مسجد عبدالنبی-1، بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ 7 اکتوبر کو شام بعد نماز مغرب چاند دیکھنے کی پوری کوشش کریں اور اس دینی فریضہ کا اہتمام کریں۔ رؤیت اور عدم رؤیت دونوں صورتوں میں دفتر امارت شرعیہ ہند-1، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی کو فوری مطلع کریں۔ اگر رؤیت عام نہ ہو اور کچھ لوگ چاند دیکھیں تو چاند دیکھنے والے حضرات شہادت بہم پہنچائیں تاکہ آپ کے تعاون سے رؤیت ہلال کمیٹی صحیح تاریخ کا بروقت اعلان کر سکے۔ دوسری جانب سی مرکزی کمیٹی رؤیت ہلال مسجد فتحپوری نے اعلان کیا کہ 29 صفر المظفر مطابق 7 اکتوبر بروز جمعرات چاند دیکھنے اور باشرع لوگوں کو دکھانے کی کوشش کی جائے اور ابر کی صورت میں تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دیکھیں۔ چاند نظر آجانے پر کمیٹی مذکورہ کو بروقت فون: 9213347354، 23622522 اور 9210084417 پر مطلع کریں۔

لکھیم پور کھیری میں کسانوں کو کچلنے والے ملزمین کو فوراً گرفتار کیا جائے: انل کمار

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری انل نے کہا کہ مودی سرکار لکھیم پور کھیری میں کسانوں کو کچلنے والے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ کے بیٹے کو فوراً گرفتار کرے اور وزیر سے فوراً استعفیٰ لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش پولیس کے ذریعہ راہل گاندھی اور پریانکا گاندھی سمیت صرف 5 لوگوں کو لکھیم پور کھیری جانے کی اجازت یہ دکھاتا ہے کہ مودی سرکار کی جڑیں ہل چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی سرکار اپنے سرد رویہ کے تحت منصوبہ بند طریقہ سے ملک بھر میں کسانوں پر وار کر رہی ہے جبکہ کسان پچھلے دس مہینوں سے زرعی قوانین کو رد کرنے کی مانگ کر رہے ہیں۔ چودھری انل کمار نے کہا کہ لکھیم پور کھیری معاملے میں دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کسانوں کے لئے گھڑیالی آنسو بہا رہے ہیں جبکہ کسان تحریک کو دبانے میں مودی سرکار کے ساتھ انہوں نے دوہرا رویہ اپنایا ہے۔ کیجریوال کسان تحریک کے تئیں شروع سے ہی سیاست کر رہے ہیں اور اتر پردیش، اتراکھنڈ سمیت دیگر ریاستوں میں کسانوں کی لڑائی لڑنے کی بات کرنے کے باوجود متاثرہ کنبوں سے لکھیم پور کھیری ملنے نہیں گئے۔

شیخ احمد سرہندی کے مزار پر وزیر اعلیٰ کی جانب سے عمران حسین نے چادر پیش کی

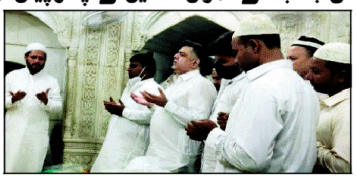

نئی دہلی (ایس این بی) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کے سالانہ عرس کے موقع پر بدھ کو دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی جانب سے چادر پیش کی گئی، یہ چادر دہلی سرکار کے وزیر خوراک و رسد عمران حسین نے پیش کی۔ حضرت امام ربانیؒ کا یہ روزہ سالانہ عرس ان دنوں سرہند شریف پنجاب میں چل رہا ہے۔ اس موقع پر عمران حسین نے بتایا کہ میں ابھی درگاہ شریف میں ہی ہوں اور آج ہم نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی جانب سے درگاہ پر چادر پیش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر یہاں ملک کی ترقی، خوشحالی، امن و امان اور بھائی چارہ کے لئے دعائیں کی گئیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں آج صبح مسجد میں قل شریف کی محفل میں شریک بھی ہوا اور دعائے خیر وہاں موجود تھا۔ دعا ہونے کے بعد ہم نے درگاہ میں حاضری دی، فاتحہ خوانی کے بعد دعا کی۔ اس موقع پر عمران حسین نے کہا کہ اس وقت ہمارا ملک اور دنیا ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کو وبا نما وبا کی زد پر ہے اور اس وبائی بیماری نے ہر طرف خوف و ہراس کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ اسی کے ساتھ آج فاشسٹ طاقتیں سماج میں نفرت کا زہر گھول کر ہزاروں سال پرانی گنگا جمنی تہذیب اور امن و شانتی کو زبردست نقصان پہنچانے پر آمادہ ہے۔ عمران حسین نے کہا کہ ایک اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری میں کسانوں کو گاڑی سے روندے جانے کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے جس نے بھی کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ان تکلیف دہ حالات میں صوفی سنتوں سے ہماری عقیدت پہلے سے زیادہ مضبوط اور پختہ ہونی چاہیے۔ عمران حسین نے عوام سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھی دعا کریں اور میں بھی دعا گوؤں کہ اس وبا اور فرقہ واریت کا خاتمہ ہو اور ملک معاشی طور پر خوشحال ہو۔ اس موقع پر ریاض بھائی، خلیفہ سیف اللہ، خلیفہ صادق اور شیخ ذیشان موجود تھے۔

'پولیس حلف لینے کے بعد بھی غلط بیان دے رہی ہے'

نئی دہلی (ایس این بی) کرکڑڈوما کورٹ نے دہلی فساد سے جڑے ایک معاملے میں کہا کہ گواہوں میں سے ایک پولیس اہلکار حلف لے کر غلط بیان دے رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی ایک پولیس اہلکار نے 3 مبینہ فسادیوں کی شناخت کی لیکن ایک دیگر افسر نے کہا کہ جانچ کے دوران ملزمین کی شناخت نہیں ہوسکی۔ ایڈیشنل سیشن جج فدو دو نے کہا کہ یہ بہت ہی افسوسناک صورتحال ہے۔ اس کے ساتھ ہی جج نے شمال مشرقی ضلع پولیس ڈپٹی کمشنر کو رپورٹ دینے کا حکم دیا۔ عدالت نے فروری 2020 کے فسادات سے متعلق ایک معاملے میں فریق استغاثہ کے 4 گواہوں کی گواہی کے بعد یہ تبصرہ کیا۔ فسادات میں 53 لوگوں کی موت ہوگئی تھی جبکہ 700 سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے تھے۔ ایک بیڈ کانسٹیبل نے اپنی گواہی میں جج سے کہا کہ انہوں نے فسادیوں وکاس کشیپ، گولو کشیپ اور رگھوبیری کی شناخت کی تھی۔ وہ فریق استغاثہ کے گواہوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں 2019 سے متعلقہ علاقے میں بیٹ افسر تھا۔ میں بھی 4 ملزمین اور وکاس کشیپ، گولو کشیپ اور رگھوبیری والا کو واردات کے پہلے سے ہی نام اور حلیہ سے جانتا تھا۔ عدالت نے کہا کہ پولیس اہلکار نے فسادات کے وقت موقع پر ان کی موجودگی کے بارے میں واضح طور سے زور دیا اور انہیں ان کے نام کے ساتھ ہی ان کے پیشہ سے بھی پہچانا تھا۔